



سوال

(185) ایسا شخص فوت کردہ نمازیں قضا کرے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ضعیف العمر سن اسی کا رکھتا ہے۔ اُس کے دونوں زانوؤں میں درد اعصاب کا تشنج رہتا ہے۔ رکوع اور تشهد کی حالت میں تشنج اور درد شدید ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے رکوع و سجدہ کی تسبیحیں پڑھنی مشکل ہوتا ہیں بنا بریں اس کو پورے طور سے تشنجی و تسلی نہیں ہوتی۔ فقط صبح کی نماز جو تون ادا کر لیتا ہے۔ باقی چار وقت کی نمازیں ادا کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ ایسا شخص ایک وقت کی نماز پر اکتفا کر سکتا ہے۔ یا باقی نمازیں بھی ادا کرنے پر محبوب ہے۔ ایسا شخص فوت کردہ نمازیں قضا کرے یا نہ اور روزہ نہ رکھنے کی وجہ سے ایک شخص کو سحر کر دیتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بوڑھا آدمی جب تک سن خرافت کو نہ پہنچ جائے اس کے ہوش و حواس زائل نہ ہو جائیں تمام شرعی احکام کا بدستور مکلف اور پابند رہتا ہے اور ایک نماز بھی اُس کے ذمہ سے ساقط نہیں ہوتی، البتہ نماز ادا کرنے کی کیفیت میں آسانی اور سہولت ہو جاتی ہے۔ اس اسی (۸۰) سالہ ضعیف العمر بیمار شخص کو اگر حسب دستور رکوع اور سجدہ کرنے اور ہر طرح بیٹھ کر نماز پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر قبلہ رو ہو کر ہجگانہ فرائض ادا کرے۔ رکوع سجدہ کے اشارے سے ادا کرنا کافی ہوگا۔ ایسے معذور اور بیمار کے لیے شرعاً حکم یہی ہے۔ تکلیف اور مشقت برداشت کر کے کھڑے ہو کر حسب دستور کسی ایک نماز کے ادا کرنے سے بقیہ نمازیں معاف نہیں ہونگی۔ فوت کردہ نمازیں بھی لیٹ کر قضا کر لے۔ رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتا ہے تو مسکین کو کھانا کھانا دینا کافی ہے۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۱۱ نمبر ۱۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04 ص 268



محدث فتویٰ